42532 ـ طلاق سے قبل بیوی کو حقوق سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنا جائز نہیں

سوال

طلاق سے قبل بیوی کو حقوق سے دستبردار ہونے پر مجبور کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ ببیوی کی رضامندی و خوشی کے بغیر اس کا مال رکھ لے، اور مہر بھی بیوی کے مال میں شامل ہوتا ہے، لیکن اگر بیوی کوئی واضح فحش اور بے حیائی والا کام کرے تو پھر ہو سکتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھا لو النساء (4).

اور ايك مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

اور انہیں اس لیے روك نہ رکھو کہ جو تم نے انہیں دے رکھا ہے، اس میں سے کچھ لے لو، ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ کھلی برائی اور بےحیائی کریں النساء (19).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس پر متفق ہیں کہ عورت کا مال لینا منع ہے، الا یہ کہ بیوی کی جانب سے نافرمانی اور ترفع ہو اور وہ زندگی خراب کرنے کا باعث بن رہی ہو.

ابن منذر رحمہ اللہ نے نعمان سے بیان کیا ہے کہ:

" جب ظلم و ستم اور ترفع خاوند کی جانب سے ہو تو بیوی خلع حاصل کر لے یہ جائز ہے اور جاری ہوگا، اور خاوند گنہگار ہوگا، اس نے جو کچھ کیا ہے وہ اس کے لیے حلال نہیں اور اس نے جو کچھ لیا ہے اسے واپس کرنے پر مجبور نہیں کیا جائیگا.

ابن منذر كہتے ہيں:

" اس كا يہ قول كتاب كے ظاہر كے خلاف ہے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى ثابت شدہ سنت كے بھى خلاف ہے، اور پھر عام اہل علم كے اجماع كے بھى خلاف ہے "

ديكھيں: المغنى (3 / 137).

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" چنانچہ مرد كے ليے عورت كو روك كر ركھنا جائز نہيں كہ وہ اسے روك كر تنگ كرے تا كہ وہ خاوند كو مہر كا كچھ حصہ واپس كر دے، اور نہ ہى وہ اس ليے اسے مار سكتا ہے.

ليكن اگر بيوى كوئى واضح برائى اور بےحيائى كا كام كرتى ہے تو پھر خاوند كو روك كر ركھنے كا حق حاصل ہے تا كہ وہ اس سے چھٹكارا حاصل كرنے كے ليے فديہ دے، اور خاوند كو مارنے كا بھى حق حاصل ہے.

يہ اس وقت ہے جب بندے اور اللہ كے مابين معاملہ ہو، اور عورت كے گھر والوں كو چاہيے كہ وہ حق كو ديكھ كر اس كے مطابق عمل كريں جس كے ساتھ حق ہو اس كى مدد كريں، اگر واضح ہو كہ عورت نے اللہ كى حدود پامال كى ہيں اور خاوند كے بستر كو گندا كر كے خاوند كو اذيت و تكليف سے دوچار كيا ہے تو عورت ظالم ہے اور زيادتى كرنے والى ہے تو وہ خاوند كو فديہ دے كر اپنى جان چھڑائے " اھـ

ديكھيں: مجموع الفتاوى (32 / 137).

فرمان بارى تعالى:

اور تم انہيں اس ليے روك كر نہ ركھو كہ انہيں جو كچھ دے ركھا ہے اس ميں كچھ لے لو، ہاں يہ اور بات ہے كہ اگر وہ واضح اور كھلى برائى اور بےحيائى والا كام كريں النساء (19).

اس ميں بے حيائى اور فحش كام سے مراد زنا اور عدم عفت اور سوء معاشرت ہے مثلا فحش كلام اور خاوند كو اذيت و تكليف دينا "

ديكھيں: تفسير السعدى (242).

واللہ اعلم .